

لہو اور قالیں (میرزا دیوب، اصل نام دلاور علی) (بوزد 2017ء)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
خوفناک	بھیانک	تصویر بنانے والا	مُصَوِّر
چھوٹی میزیں	تپائیاں	قدار	مُسْتَحْشِن
پرانا، ٹوٹا ہوا	تختہ	زمری	مُلائِمَت
رسالے، جریدہ کی جمع	جڑائیں	جلد شدہ	مُجَلَّد
تصویر بنانے کے لیے موٹا کپڑا	کینوس	معزز کی جمع، عزت دار	مُعَزَّزَیں
بدانتظامی، افراتغیری	گرد بڑا	حیران	مُحَجَّب
مفلس	فلاش	بُرا، ناپاک	مُنْخَس
گرجانا	زمیں بوس	رعاب میں آنا	مُرْعَوْب
بھگلوان کا اوتار	دیوتا	اجھی ہوئی بات، پوشیدہ بات	مُعَمَّا
ناؤوار خاطر، روح کو دکھدینے والا	سوہاں روح	آرستہ، سجا ہوا	مُرْئَتِن
درمیان	وَنْط	رات کو جا گنا	شب بیداری
صدمه، دکھ	دھچکا	بہت بڑا کارنامہ	شاہکار
انسانی مجسمہ	انسانی پیکر	انگیٹھی	کارنیس
غیریب خانہ	غُرَبَت کدہ	حکم کرنا	مُحَکَّم
دھوکا	فریب	طنز کرنا، بُرا بھلا کہنا	خلی کثی سنانا
گروغبار جهاڑنے والے	جهاڑن	بے وقوفی	حِمَاقَت
بدحساں، پریشان، حیران	بَهْوَنْچِکا	چھپن، الجھن	خَلِش
لکلی ہوئی، لگلی ہوئی	آؤیڈیاں	ضد	إصرار
سہوتیں	آسائشیں	انتظام، بندوبست	إهتمام
تحقیق کی جمع، فن پارے/ بنائی ہوئی چیزیں	تحقیقات	امیری/ بادشاہت	إمارات
		گنہگار، عیوب والا	پاچی



خلاصہ

میرزا دیوب اردو ادب کے مشہور ڈراما نگار تھے۔ سبق لہو اور قالین ان کا ایک ”یک بابی ڈراما“ ہے جس میں ہمارے معاشرتی رویوں پر تقید کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اپنی عزت و شہرت کے لئے کسی کو سیر ہی نہیں بنانا چاہیے۔

شامل نصاب ڈرامہ ”لہو اور قالین“ معروف ڈرامہ نگار میرزا دیوب کی تحریر ہے۔ میرزا دیوب یک بابی اور ریڈیائی ڈرامہ نگاری میں اہم مقام رکھتے ہیں۔ ان کے ڈراموں کے موضوعات عام اور روزمرہ زندگی سے متعلق ہیں۔ معاشرے میں انسانی خواہشات اور احساسات کو میرزا دیوب نے خاص اہمیت دی ہے اور ان کو بڑے خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔ ڈرامہ ”لہو اور قالین“ ہمارے معاشرے میں سرمایہ دارانہ ذہن اور فنکارانہ جذبات و احساسات کی عکاسی کرتا ہے۔ تجھل ایک ایک تجھ و تاریک گلی کے ایک خستہ مکان میں رہتا تھا۔ اُس نے بے شمار تصویریں بنائیں لیکن اُسے ان کا کوئی خاطر خواہ معاوضہ نہ ملا، تصویروں کی ایک نمائش گاہ میں اُس کی ملاقات تجھل سے ہوتی ہے تجھل اُس کے فن کو سراہتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لے آتا ہے اور باقاعدہ اُسے تصویریں بنانے کے لیے کمرا اور دوسرا ساز و سامان فراہم کرتا ہے۔ اختر کی معاشی حالت بھی سدھ رجاتی ہے تجھل اختر کی بنائی ہوئی تصویروں سے پیسہ بھی کماتا ہے اور شہرت بھی پکھ جاتی ہے۔ عرصہ بعد اختر کو یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ اُس کے فن کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ تجھل اُس کو محض دولت اور شہرت کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ اسی دوران اختر کو اس کا ایک ہم پیشہ دوست نیازی کہتا ہے کہ اگر تم تصویریں نہیں بنائے تو میں تمہارے لیے تصویریں بناتا ہوں۔ تم مجھے اس کا معاوضہ دے دینا میرے حالات کچھ بہتر ہو جائیں گے۔ اختر نہ چاہتے ہوئے بھی ہامی بھر لیتا ہے اس طرح نیازی اُسے تصویریں بنانے کا دریت ہے وہ اختر کے نام سے بازار میں آتی ہیں۔ اس طرح نیازی کو پیسے، اختر کو بنائی تصویریں اور تجھل کو فن کی تدریفازی اور مصور نوازی کے لیے سو سائی میں عزت و احترام ملتا رہتا ہے۔ کچھ عرصہ یہ سلسلہ چلتا ہے۔ ایک دن ایک تصویری مقابله میں اختر کی تصویر کو پہنچانے والی ملتویتی میں یہ خبر لگتی ہے۔ تجھل بڑی خوشی کے ساتھ اختر کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔ لیکن اختر ضمیر کی عدالت میں کھڑا ہے کیونکہ اول انعام والی تصویر یعنی نیازی کی بنائی ہوئی ہے۔ تجھل جیران ہوتا ہے کہ اختر کو کوئی خوشی نہیں ہوئی۔ وجہ پوچھنے پر اختر اپنے جذبات کو قابو میں نہیں رکھ پاتا اور صاف صاف بتا دیتا ہے کہ اول انعام پانے والی تصویر اور دوسرا تمام تصویریں دراصل اُس نے نہیں بنائیں بلکہ اُس کے دوست نیازی نے بنائی ہیں تجھل برہم ہو جاتا ہے کہ وہ اُسے دھوکا دیتا رہا ہے۔ اختر تجھل کو مجرم ٹھہراتا ہے کہ آپ نے فن کی قدر کرنے کی بجائے اُسے پیسے اور شہرت کا ذریعہ بنایا ہے۔ اتنے میں تجھل کا پرائیویٹ سیکریٹری روپ کرے میں داخل ہوتا ہے اور اختر کو بتاتا ہے کہ اُس کے دوست نیازی نے آج صح خودشی کر لی ہے۔ اختر پاگلوں کی طرح چیخنے لگتا ہے اور تجھل سے کہتا ہے کہ تم قاتل ہو تم قاتل ہو۔ تم نے نیازی کا خون کیا ہے۔ تجھل اُسے پاگل قرار دیتے ہوئے روپ سے کہتا ہے کہ اسے گھر سے باہر نکال دو اور کسی پاگل خانے میں یا پولیس اسٹیشن چھوڑ آؤ روپ اختر کو زبردستی باہر لے جاتا ہے۔ جبکہ تجھل اپنے ماتھے پر آیا ہوا پسینا صاف کرتا ہے۔ اس طرح دولت و شہرت کے قالین پر فن کا لہو بہہ جاتا ہے۔

اقتباسات کی تشریح

اقتباس نمبر 1

یہ پاگل پن نہیں تو اور کیا ہے؟ آخر گز شستہ دو سال سے تم میرے مہمان ہو، اس دوران میں تم نے کئی تصویریں بنائی ہیں، جو شہر کے معزز لوگوں کی کوٹھیوں میں آؤ زیماں ہیں۔ ان میں سے اکثر میں نے تھفتاً اپنے دوستوں کو دی ہیں۔ یہ سب کی سب تمحاری ہیں، تمحاری اپنی تخلیق ہیں، لیکن آج تم کہ رہے ہو، ان میں سے ایک بھی میری نہیں ہے۔ کوئی اور سنے گا تو کیا کہے گا؟

مصنف کا نام:	میرزا دیوب	سبق کا عنوان:	لہو اور قالین	معنی:	خط کشیدہ الفاظ کے معانی:
معانی	الفاظ	الفاظ	آؤ زیماں	لکھنا۔ لکھی ہوئی	آؤ زیماں
فن پارہ	تحفیظ	تحفیظ	پاگل پن	دیوانہ پن	پاگل پن
تحفہ کے طور پر	تحفہ	تحفہ			



سیاق و سبق:

اس ذرا مے میں ہمارے معاشرتی رویوں پر تنقید کی گئی ہے۔ شہر کا ایک مالدار شخص سیٹھ تجھل ایک گمنام مصور اختر کو اپنی کوٹھی میں لے آتا ہے اور اسے اپنی کوٹھی کا ایک کمرادے دیتا ہے جسے اختر اسٹوڈیو کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ سیٹھ تجھل اسے تمام ضروریات زندگی مہیا کرتا ہے۔ سیٹھ تجھل کے خیال میں اختر اس کمرے میں بیٹھ کر تصویریں بناتا تھا۔ سیٹھ تجھل اختر کی تصاویر خرید کر اپنے دوست احباب کو تخفے کے طور پر دیتا ہے۔ ایک صبح جب سیٹھ تجھل، اختر کو بتاتا ہے کہ اس کی بنائی ہوئی تصویر کو اول انعام دیا گیا ہے تو اختر، سیٹھ تجھل پر اس حقیقت کا انکشاف کرتا ہے کہ جتنی تصاویر بھی آج تک سیٹھ تجھل نے اپنے دوستوں کو دی ہیں ان میں سے ایک بھی میری نہیں۔ تشریع طلب اقتباس اسی موقع سے لیا گیا ہے۔

تشریع: سیٹھ تجھل اپنے مصور دوست اختر سے مخاطب ہے اور اس کی جذباتی سچائی کو اس کا پاگل پن قرار دیتا ہے کہ تمھارا موقف کہ یہ تصویریں تمھاری نہیں درست موقف نہیں ہے۔ تم گزشتہ دو سال سے میرے یہاں رہ رہے ہو اس دوران تم نے کئی تصویریں بنائی ہیں ان میں سے اکثر تصویریں میں نے تھفتاً دوستوں کو پیش کی ہیں جو ان کی کوٹھیوں میں آؤزیں ہیں یہ سب تصویریں تمھاری ہیں اور تم کہہ رہے ہو کہ ان میں سے کوئی تصویر تمھاری نہیں۔

سیٹھ تجھل اشرافیہ میں فنون لطیفہ کی قدر روانی کے حوالے سے اپنی پہچان کرتا ہے اور اس کے لیے وہ اپنے دوست اختر کو استعمال کرتا ہے جو مصور ہے اس کی بنائی ہوئی تصویریں سیٹھ تجھل اپنے معاشی مفادات کے حصول کے لیے تھفتاً لوگوں کو پیش کرتا ہے۔ اگر سیٹھ تجھل اختر کو اپنے مفاد کے لیے استعمال کرتا ہے تو اختر اپنے دوست نیازی کو مجبوراً تصویریں بنانے کے حوالے سے استعمال کرتا ہے لیکن چونکہ اختر دل کا کھرا ہے اس کا ذہن ایک فنکار کا ذہن ہے تو وہ نیازی کی خودکشی کو برداشت نہیں کر پاتا اور اپنی سچائی سیٹھ تجھل کے سامنے ظاہر کر دیتا ہے کہ جو تصویریں میرے نام سے تم نے لوگوں کو دی ہیں وہ میری نہیں ہیں لیکن سیٹھ اختر اس جذباتی سچائی کو نہیں مانتا اور اسے اختر کا پاگل پن قرار دیتا ہے۔ یہ ہمارا معاشرتی الیہ ہے کہ ہم اسی سچائی کو حقیقت کے طور پر مانتے ہیں جو ہمیں صحیح لگے جو ہمارے موقف کی تائید کرے۔ جس میں ہمیں فائدہ ہوا گر کوئی ایسی حقیقت جو ہمارے لیے شرمندگی یا نقصان کا باعث بنے والی ہو تو ہم اس کی صداقت ہی سے انکار کر دیتے ہیں اور اسی کا اظہار کرنے والے کو پاگل قرار دے دیتے ہیں سیٹھ تجھل اسی سوچ کی عملی صورت ہے۔ دوسری طرف اختر کی صورت پر غلط کام پر پچھتا وہ ہمارے سامنے آتا ہے اور وہ اپنی غلطی کا اقرار کر کے اس کی تلافی کی صورت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اقتباس نمبر 2

یہ تصویریں آج آپ جیسے معزز لوگوں کے ڈرائیگ روموں کی زینت ہیں۔ وہ پہلے کی طرح مفلس نہیں ہے۔ وہ اپنی بہن کی شادی کر چکا ہے۔ اسے روٹی اور کپڑے کی بھی تکلیف نہیں۔ اب مالک مکان بھی اسے پریشان نہیں کرتا، مگر میں جانتا ہوں کہ اس کے دل کی کیا کیفیت ہے۔ اپنی اولاد کو چند سکون کے عوض دوسروں کو سونپ دینا ایسا تکلیف دہ واقعہ ہے، جس کا اندازہ آپ نہیں لگ سکتے۔

سبق کا عنوان: لہوار قلین مصنف کا نام: میرزا الدیب

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:	الفاظ
معانی	معانی
زینت	خوبصورتی، ہجاوٹ
معزز	عزت دار
غیریں	مفلس

تشریع: اختر اپنے نام سے منسوب تصویریں کی حقیقت سیٹھ تجھل کے سامنے واضح کرتے ہوئے یہ موقف اختیار کرتا ہے کہ وہ تصویریں جو آپ کے اور آپ جیسے دوسرے امرا کے گھروں میں آؤزیں ہیں جس شخص نے بنائی ہیں اس کی مالی حالت بھی اب بہتر ہے۔ ان تصویریں کے عوض اسے جو رقم ملتی رہی ہے وہ کئی طرح سے اس کے کام آتی ہے۔ اس نے اسی رقم سے اپنی بہن کی شادی کی ہے۔ اسے اب آسانی سے دو وقت کی



(ب) اختر کا حلیہ بیان کیجیے۔
 جواب: اختر ادھیر عمر کا شخص، سر کے بال بکھرے ہوئے، آنکھیں شب بیداری کی وجہ سے سرخ، لباس پا جامہ اور قمیص، آستینیں چڑھی ہوئی، آنکھوں کے گرد حلقات زیادہ نمایاں ہیں۔

(ج) اختر کوں تصویریں بنائے کروتے تھا؟

جواب: اختر کو اس کا دوست نیازی تصویریں بنائے کروتے تھا۔

(د) نیازی نے اپنی تصویریں اختر کے حوالے کیوں کیں؟

جواب: نیازی ایک غریب انسان تھا۔ وہ معاوضے کی خاطر اپنی تصویریں اختر کو بیچتا تھا کہ اس معاوضے سے اپنا اور اپنے گھروالوں کا اعزت و آبرو کے ساتھ پیٹ پال سکے۔

(ه) تصویریں اختر کی نہیں ہیں۔ اس اکشاف پر تجمل کا عمل کیا تھا؟ (بورڈ 2017ء)

جواب: تصویریں اختر کی نہیں ہیں، اس اکشاف پر تجمل کو دھپ کا سالاگا اور تجمل اختر سے کہنے لگا کہ تم مجھے اب تک دھوکا دیتے رہے۔

(و) سردار تجمل حسین کی کوئی کتاب نام کیا تھا؟

جواب: سردار تجمل حسین کی کوئی کتاب نام "النشاط" تھا۔

(ز) تجمل کی عمر کتنی تھی؟

جواب: تجمل کی عمر چالیس اور پینتالیس سال کے درمیان تھی۔

(ح) تجمل نے اختر کو کون سی خوبخبری سنائی؟ (بورڈ 2015-2016ء)

جواب: تجمل نے اختر کو خوبخبری سنائی کہ اس کی تصویر نے پہلا انعام حاصل کیا ہے۔

(ط) اختر دو سال قبل کہاں رہتا تھا؟

جواب: اختر دو سال قبل ایک تنگ و تاریک گلی کے ایک ختدے اور بدنام کان میں رہتا تھا۔

(ی) اختر کے نزدیک نیازی کا قاتل کون تھا؟

جواب: اختر کے نزدیک نیازی کا قاتل سردار تجمل تھا۔

سوال: یک بابی ڈرامے کو کس زبان میں فروغ ملا؟

جواب: یک بابی ڈرامے کو اردو ادب میں فروغ ملا۔

سوال: میرزا دیوب معاشرے کے کیا تھے؟

جواب: میرزا دیوب معاشرے کے بخش شاہ تھے۔

سوال: ڈرامہ ہوا اور قالین میں سرمایہ دار کا کیا نام ہے؟

جواب: ڈرامہ ہوا اور قالین میں سرمایہ دار کا تجمل ہے۔

سوال: تجمل کے پرائیویٹ سیکریٹری کا نام کیا تھا؟

جواب: تجمل کے پرائیویٹ سیکریٹری کا نام رووف تھا۔

سوال: تجمل کی صحت کیسی تھی؟

جواب: تجمل کی صحت نہایت اچھی تھی۔

Free ILM .Com



سوال: اختر باغ میں کیا کر رہا تھا؟

جواب: اختر باغ میں ٹہل رہا تھا۔

سوال: تجمل نے بابا کو کسے بلا نے کے لیے کہا؟

جواب: تجمل نے بابا کو کہا کہ اختر کو بلا کر لاؤ۔

سوال: اختر کی آنکھیں کیوں سرخ تھیں؟

جواب: شب بیداری کی وجہ سے اختر کی آنکھیں سرخ تھیں۔

سوال: تجمل نے انعام کی تفصیل کے لیے کے بھیجا؟

جواب: تجمل نے انعام کی تفصیل کے لیے روپ کو بھیجا۔

سوال: تجمل نے اختر کے اعزاز میں شام کو کس چیز کا اہتمام کیا؟

جواب: تجمل نے اختر کے اعزاز میں شام کو چائے کا اہتمام کیا۔

سوال: اختر کے مصور دوست کا نام کیا تھا؟

جواب: اختر کے مصور دوست کا نام نیازی تھا۔

سوال: میرزا ادیب کا ادبی ذوق کہاں پر وان چڑھا؟

جواب: اسلامیہ کالج لاہور میں بہت سی ادبی شخصیات موجود تھیں جنہوں نے میرزا ادیب کے ادبی ذوق کو پروان چڑھانے میں معاونت کی۔

سوال: میرزا ادیب کس رسائلے کے مدیر ہے؟

جواب: میرزا ادیب رسالہ "ادب لطیف" کے مدیر ہے۔

سوال: میرزا ادیب کا اصلی اور قلمی نام کیا ہے؟

جواب: میرزا ادیب کا اصلی نام داود علی اور قلمی نام میرزا ادیب ہے۔

۲۔ میرزا ادیب نے اس ڈرامے میں کیا پیغام دیا ہے؟

جواب: میرزا ادیب نے اس ڈرامے میں یہ پیغام دیا ہے کہ آج کے دور میں فن کی قدر کرنے کی بجائے فن کو دولت کے بل بوتے پر خریدا جاتا ہے جو کہ فن کے ساتھ سر اسر زیادتی ہے۔

۳۔ ڈراما "لہوا رقائیں" کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے سابق کا خلاصہ۔

۴۔ اس ڈرامے کے کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: بابا نوکر

اختر مصور

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

جمع	لفظ	جمع	لفظ	جمع	لفظ
بانگ	بانگ	تصاویر	تصویر	مناظر	منظر
باءعات	باءعات	انعامات	انعام	اخبار	خبر
تکالیف	تکالیف				



۔ ۶

متن کو پیش نظر کتے ہوئے خالی جگہ پر کریں۔

- (الف) بجھوں نے تمہاری تصویر کو کا مستحق قرار دیا ہے۔
- (ب) میں نے تفصیل معلوم کرنے کے لیے کو بھیج دیا ہے۔
- (ج) تم نے ملک کے تمام کے مقابلے میں یہ انعام جیتا ہے۔
- (د) تمہیں مبارک باد دینے شہر کے آرہے ہیں۔
- (ه) نہ ہے پر کبھی کبھی بھی پڑتے ہیں۔
- (و) میرے کی بہتری اسی میں ہے کہ یہاں سے چلا جاؤں۔
- (ز) آپ کے کا ابھی زمین بوس ہو جائے گا۔ (تصورات، شیش محل)
- (ح) آپ سب کچھ سمجھ جائیں گے، یہ کوئی نہیں ہے۔ (معما)
- (ط) آج سے دوسال پہلے میں ایک گلی کے ایک خستہ اور مکان میں رہتا تھا۔ (ٹنگ و تاریک، بد نما)
- (ی) قانون تمہیں کچھ نہیں کہے گا، مگر کی نظروں میں تم ہو۔ (انسانیت، قاتل)
- ۷۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔ جمل، مصور، متوجہ، مستحق، اعزاز، معززین، اہتمام، سنجیدہ، معاملہ، معما
- جواب: تَجْهُمْ مُصَوَّرٌ مُسْتَحْقٌ مُتَعْجِبٌ مُعَالَمٌ مُعَزِّزٌ مُنَوَّثٌ مُغَازٌ مُعَمَّمٌ
- ذکر اور موئنت الگ الگ کریں۔

۔ ۸

سرکار، پا جامہ، قیص، اخبار، مصور، تصویر، جھونپڑی، توہین، مہمان، نمائش

جواب:

نمائش	توہین	جھونپڑی	قصویر	قیص	سرکار	پا جامہ	مہمان	موئنت
کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔								

۔ ۹

جواب	کالم (ب)	کالم (الف)
سرمایہ دار	تصویر	جمل
نوکر	سیکرٹری	بaba
ڈرامانگار	سرمایہ دار	میرزا ادیب
سیکرٹری	ڈرامانگار	روف
تصویر	نوکر	آخر

۔ ۱۰

درج ذیل کے معانی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

فن کار، شب بیداری، خوشخبری، اعزاز، کارنامہ، شیش محل، کش مکش، نمائش گاہ، سر پرستی، مصور نواز

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
فن کار	فن کا حامل	آخر ایک فن کا رہتا ہے۔

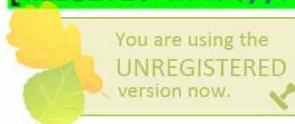
شب بیداری کے باعث اکرم پر نیند کا غلبہ ہے۔	رات کو جا گنا	شب بیداری
میں تمہارے لیے ایک خوش خبری لا یا ہوں۔	اچھی خبر	خوش خبری
قومی کرکٹ ٹیم کی فتح ملک کے لیے اعزاز ہے۔	عزت	اعزاز
ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا پاکستان کو ایک قوت بنانا ایک بڑا کارنامہ ہے۔	بڑا کام	کارنامہ
شہزادی شیش محل میں رہتی ہے۔	شیشوں کا محل	شیش محل
پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کے مسئلے پر تکمیل جاری ہے۔	ابحصون، خلش	کشکش
فن پاروں کی نمائش گاہ میں لوگوں کی بھیرتی ہے۔	دکھانے کی جگہ	نمائش گاہ
عبدالمنان خرم صاحب کی سرپرستی میں یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز ترقی کی راہ پر گامز ہے۔	سہارا، نوازنا	سرپرستی
تجھل ایک مصور نواز شخص تھا۔	تصویریں بنانے	تصویر نواز
والوں کا قدر دوان		

کیشرا الامتحانی سوالات

- 1- میرزادیب کا اصلی نام تھا۔
 (A) بہادر علی (B) دلاور علی (C) دلاور علی بیگ (D) دلاور فگار
- 2- میرزادیب کا قلمی نام تھا۔
 (A) دلاور فگار (B) میرزا فرحت اللہ (C) ناصر کاظمی (D) میرزادیب
- 3- میرزادیب نے میٹرک کیا۔
 (A) 1931ء (B) 1932ء (C) 1933ء (D) 1934ء
- 4- اسلامیہ ہائی سکول بھائی گیٹ واقع ہے۔
 (A) امرتسر میں (B) دہلی میں (C) لاہور میں (D) لدھیانہ میں
- 5- میرزادیب نے نبی۔ اے آزر ز کیا تھا۔
 (A) اسلامیہ کالج لاہور سے (B) گورنمنٹ کالج لاہور سے (C) ایم۔ اے۔ او کالج لاہور سے (D) پنجاب یونیورسٹی سے
- 6- میرزادیب نے نبی۔ اے آزر ز کب کیا؟
 (A) 1933ء میں (B) 1935ء میں (C) 1936ء میں (D) 1937ء میں
- 7- میرزادیب نے اسلامیہ کالج لاہور سے امتحان پاس کیا۔
 (A) ایم۔ اے۔ (B) ایف۔ اے (C) بی۔ اے آزر (D) پی۔ اے آچ۔ ڈی



- میرزا ادیب نے ادبی زندگی کا آغاز کیا۔ -8
 میرزا ادیب نے ادبی زندگی کا آغاز کیا۔ -8
 1938ء میں (D) 1937ء میں (C) 1936ء میں (B) 1935ء میں (A)
 تخلی پسینا پوچھتا ہے۔ -9
 ناک کا (D) ہاتھ کا (C) پیشانی کا (B) چہرے کا (A)
 میرزا ادیب نے ابتداء میں کی طرف توجہ دی۔ -10
 عوام (D) فلاج و بہبود (C) شعروشاعری (B) سیاست (A)
 میرزا ادیب کی وجہ شہرت کی وجہ سے ہے۔ -11
 انشاء پردازی (D) مکتوب نگاری (C) شعروشاعری (B) افسانہ اور ڈرامنگاری (A)
 میرزا ادیب نے کس رسالہ کی ادارت سنچالی؟ -12
 لطیف ادب (D) ادب لطیف (C) گوشہ ادب (B) گوشہ لطیف (A)
 تخلی کی آواز آہستہ آہستہ ہونے لگتی ہے۔ -13
 ڈوبنے (D) زیادہ (C) کم (B) بلند (A)
 میرزا ادیب نے ملازمت اختیار کی۔ -14
 اخبار ”نوائے وقت“ میں (D) پاکستان ٹیلی ویژن میں (C) ریڈیو پاکستان میں (B)
 میرزا ادیب ڈرامنگاری میں اہم مقام رکھتے ہیں۔ -15
 ٹیلی اور ریڈیائی (D) ٹیلی اور ٹیلی (C) یک بابی اور ٹیلی (B) یک بابی اور ریڈیائی (A)
 یک بابی ڈرامے کو فروغ ملا۔ -16
 اردو ادب میں (D) عربی ادب میں (C) فارسی ادب میں (B) انگریزی ادب میں (A)
 اردو ادب میں یک بابی ڈرامے کو فروغ ملا۔ -17
 تقسیم ہند کے بعد (B) سقوط ڈھاکے کے بعد (A)
 جگب آزادی کے بعد (D) تقسیم کشمیر کے بعد (C)
 میرزا ادیب معاشرے کے تھے۔ -18
 مہربان (D) ہمدرد (C) نفس شناس (B) مردم شناس (A)
 میرزا ادیب کے ڈراموں کے موضوعات متعلق ہیں۔ -19
 طنز و مزاح سے (A) شوخی و نظرافت سے (B)
 عام اور روزمرہ زندگی سے (C) دکھ اور کرب سے (D)
 میرزا ادیب نے اپنے معاشرے کی انسانی کو خاص اہمیت دی ہے۔ -20
 خواہشات اور توقعات (D) تکلیفوں (C) خوشیوں (B) دکھ سکھ (A)
 تخلی روف سے کہتا ہے اس کو نکال دو۔ -21
 ملزم (D) پاجی (C) مجرم (B) دیوانے (A)



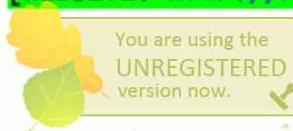
- 22- میرزا ادیب نے کردار نگاری کے سلسلے میں کام لیا ہے۔
 (A) تجربے سے (B) کامیابی سے
 (C) انمول بصیرت سے (D) دل و دماغ سے
- 23- اختر کا موقف ہے کہ تجل سوسائٹی کا خوفناک ہے۔
 (A) ملزم (B) دشمن
 (C) مجرم (D) دوست
- 24- میرزا ادیب نے زندگی کے عام کرداروں کو..... کرداروں کا درجہ دیا ہے۔
 (A) معاشرتی (B) سماجی (C) سیاسی (D) ڈرامائی
- 25- میرزا ادیب کے ڈراموں کے مکالمے نہایت برجستہ، مختصر اور..... ہوتے ہیں۔
 (A) مزاجیہ (B) طنزیہ (C) بمحل (D) طربیہ
- 26- نصاب میں شامل میرزا ادیب کے ڈرامے کا عنوان ہے۔
 (A) فاطمہ بُنَانِوی (B) فاطمہ بنت عبد اللہ (C) آرام و سکون (D) لہوا و رقائیں
- 27- ڈراما "لہوا و رقائیں" میں نوکر کے کردار کا نام ہے۔
 (A) شفوف (B) نامدیو (C) بابا (D) لتو
- 28- ڈراما "لہوا و رقائیں" میں سرمایہ دار کا نام ہے۔
 (A) اکمل (B) تجل (C) مزل (D) عبد الرشید
- 29- ڈراما "لہوا و رقائیں" میں اختر کا کردار ہے۔
 (A) شاعر کا (B) باپ کا (C) نوکر کا (D) مصور کا
- 30- تجل کے پرائیویٹ سیکرٹری کا نام ہے۔
 (A) رشید (B) معراج (C) سراج (D) اتحمیل
- 31- سردار تجمل حسین کی کٹھی کا نام ہے۔
 (A) النشاط (B) المسرت (C) المسرت (D) اتحمیل
- 32- ڈراما کے پہلے منظر میں ڈرامائگارنے کی ہے۔
 (A) ڈرامانگاری (B) منظر نگاری (C) عکس بندی (D) فلم بندی
- 33- تجمل صاحب کی عمر کے درمیان ہو گی۔
 (A) چالیس اور پینتالیس (B) پینتالیس اور چالیس (C) پینتالیس اور پچاس (D) چالیس اور پینتالیس
- 34- تجمل صاحب کا بھی
 (A) نہایت اچھی (B) نہایت خراب (C) نہایت کمزور (D) نہایت بہتر
- 35- تجمل صاحب کے جسم پر سوت تھا۔
 (A) پرانا (B) نیا (C) پھٹا پرانا (D) قیمتی



37. اختر میاں کے ہاتھ میں کیا نظر آیا؟
 (A) کتاب (B) قلم
 (C) کاپی (D) چھڑی
38. بابا کمرے میں صفائی کے لیے آتا تھا۔
 (A) دس پندرہ منٹ کے لیے (B) پانچ دس منٹ کے لیے (C) پندرہ بیس منٹ کے لیے (D) پچھیس منٹ کے لیے
39. چل صاحب نے بابا کو کے بلانے کے لیے کہا؟
 (A) اکبر کو (B) جیل کو
 (C) اختر کو (D) ملازم کو
40. چل آگے بڑھ کر دیکھتا ہے۔
 (A) بابا کو (B) اختر خُص تھا۔
41. نوجوان
 (A) اختر کے سر کے بال تھے۔
42. خوبصورت
 (A) اختر کی آنکھیں تھیں۔
43. سفید
 (A) سیاہ (B) سفید
 (C) سرخ (D) بُرُّھا
44. اختر کی آنکھیں سرخ کیوں تھیں؟
 (A) کھلی ہونے کی وجہ سے
 (B) شب بیداری کی وجہ سے
 (C) آوارہ گھونمنے کی وجہ سے
 (D) سونے کی وجہ سے
45. اختر کا لباس کیسا تھا؟
 (A) پاجامہ قمیص (B) کوٹ پتوں
 (C) دھوتی کرتا (D) بوشرٹ پتوں
46. اختر کی چڑھی ہوئی تھیں۔
 (A) آنکھیں (B) آسٹینیں
 (C) بھنوں (D) پلکیں
47. اختر کی آنکھوں کے گرد نمایاں تھے۔
 (A) رنگ (B) سیاہی
 (C) سفیدی (D) حلقة
48. چل اختر کو سنانا چاہتا تھا۔
 (A) افواہ (B) خوشخبری
 (C) بری خبر (D) گالیاں
49. چل کو فون کیا تھا۔
 (A) ایک دوست نے (B) اختر نے
 (C) بابا نے (D) دشمن نے
50. اختر کی بنائی ہوئی تصویر کو انعام کا مستحق قرار دیا۔
 (A) سوم (B) چہارم
 (C) اول (D) دوم



- 51- تجل نے انعام کی تفصیل کے لیے بھیجا۔
- (A) رواف کو (B) اختر کو
 (C) بابا کو (D) ملازم کو
- 52- اختر کو انعام کے بارے میں کیسے علم ہوا؟
- (A) ریڈیو سے (B) ٹیلی ویژن سے
 (C) اخبار سے (D) انٹرنیٹ سے
- 53- تجل اختر کی بے نیازی پر ہوا۔
- (A) افراد (B) پریشان
 (C) خوش (D) متوجب
- 54- تجل کے خیال میں اختر کا یہ کارنامہ ہے۔
- (A) بڑا (B) معمولی
 (C) چھوٹا (D) شاندار
- 55- تجل کے خیال میں اختر کا یہ اعزاز نہیں ہے۔
- (A) بہت بڑا (B) معمولی
 (C) چھوٹا (D) شاندار
- 56- تجل نے اختر کے اعزاز میں شام کو اہتمام کیا۔
- (A) کھانے کا (B) چائے کا
 (C) دعوت کا (D) ناشتے کا
- 57- اختر کو مبارک باد دینے کے لیے شہر کے آرہے ہیں۔
- (A) لوگ (B) شہری
 (C) صور (D) معززین
- 58- تجل کے گھر سے اختر کا جانا اس کی ہے۔
- (A) خوشی (B) توہین
 (C) آوارگی (D) عزت
- 59- اختر دنیا سے الگ تھلگ رہ کر کرتا رہتا ہے۔
- (A) مصوری (B) آوارگی
 (C) سوتا رہتا ہے (D) عبادت کرتا رہتا ہے
- 60- اختر توہین کی بات سن کر ہو گیا۔
- (A) حیران (B) بھونچکا
 (C) خوش (D) رنجیدہ
- 61- تجل نے اختر کو مخالف کیا۔
- (A) دمکی سے (B) ملائمت سے
 (C) غصے سے (D) خوشی سے
- 62- تجل نے اختر کو چھوڑنے کو کہا۔
- (A) اپنا گھر (B) شہر
 (C) ملک (D) پاگل پن
- 63- اختر نے اپنے آپ کو کہا۔
- (A) بدمصور (B) برافکار
 (C) چلتی پھرتی لاش (D) مردہ
- 64- آپ اسے سمجھ رہے ہیں۔
- (A) طنز (B) مذاق
 (C) مزاح (D) بکواس
- 65- اختر نے تجل سے مخالف ہو کر کہا کہ میں اس وقت بالکل ہوں۔
- (A) نارمل (B) بے ہوش (C) پاگل (D) دعا نہ



- 66- ابھی تک آپ تصویر کا ایک ہی دیکھ رہے ہیں۔
 (A) رنگ (B) انداز (C) رخ (D) زاویہ
- 67- آپ کے تصورات کا ابھی زمین بوس ہو جائے گا۔
 (A) شیش محل (B) رنگ محل (C) قصر (D) مکمل
- 68- گزشتہ..... میں جتنی تصویریں میں نے بنائی ہیں۔
 (A) چار برس (B) تین برس (C) دو برس (D) ڈیڑھ برس
- 69- بڑی بڑی دکانوں کے دروازوں پر نہایت خوبصورت اور شفاف لباس پہنا کر سجادا یا جاتا ہے۔
 (A) انسانی مجسموں کو (B) انسانی پیکروں کو (C) انسانی تصویروں کو (D) انسانی نمونوں کو
- 70- تمہاری تصویریں شہر کے معزز لوگوں کی کوٹھیوں میں ہیں۔
 (A) آویزاں (B) گلی ہوئی (C) لٹکی ہوئی (D) چپکی ہوئی
- 71- ان تصویروں میں اکثر تجل نے اپنے دوستوں کو دی ہے۔
 (A) ہدیتاً (B) قیتاً (C) تحفتاً (D) خیرات میں
- 72- یہ سب تصاویر تمہاری ہیں۔
 (A) تخلیق (B) شاہکار (C) قیمتاً (D) جعلی
- 73- اختر کو بے قرار کر دیا ہے۔
 (A) تجلنے (B) رومنے (C) بابانے (D) خشنے
- 74- میں ایک تنگ و تاریک گلی کے ایک ختنے اور بدنام کان میں رہتا ہا۔
 (A) ایک سال پہلے (B) دو سال پہلے (C) تین سال پہلے (D) چار سال پہلے
- 75- اختر کے بقول کہ وہ ایک مفلس، فلاش اور گمنام ہے۔
 (A) انسان (B) مصور (C) کارگیر (D) فن کار
- 76- اختر کا خیال تھا کہ تجل کے سینے میں دھڑ کنے والا دل ہے۔
 (A) دیوانہ (B) انسانیت نواز (C) مہماں نواز (D) دلواز
- 77- میں اپنے غربت کدے سے نکل کر فرن کی کرسکوں۔
 (A) شہرت (B) خدمت (C) بدنای (D) ماہی
- 78- میں نے آپ کی ذات کے بارے میں جو کچھ سوچا ہے وہ محض میری ہے۔
 (A) غلط فہمی (B) خوش فہمی (C) کم عقلی (D) کندہنی
- 79- آپ کی سر پرستی محض ہے۔
 (A) ایک اشتہار (B) ایک حقیقت (C) ایک جھوٹ (D) ایک بناوٹ
- 80- اس سر پرستی میں ایک خاص چھپا ہوا ہے۔
 (A) ارادہ (B) سعی (C) جھوٹ (D) مقصد



- یا حساس میرے لیے ثابت ہو رہا ہے۔ - 81
 (A) تکلیف (B) سوہان روح (C) دکھ (D) مصیبت
- تجل کو اختر کے الفاظ سے لگا۔ - 82
 (A) صدمہ (B) دچکا (C) خدشہ (D) دھکا
- کو جلی کئی سناتے ہوئے شرم نہیں آتی۔ - 83
 (A) دوست (B) محسن (C) بھائی (D) مالک
- جبل اختر سے! تم کیا ہو؟ احسان فراموش، چور، - 84
 (A) مجرم (B) ملزم (C) دشمن (D) گناہگار
- روف کے آنے پر دونوں ہو جاتے ہیں۔ - 85
 (A) گمصم (B) روپوش (C) خاموش (D) پوشیدہ
- روف کے مطابق پہلا انعام ملا ہے۔ - 86
 (A) رووف کو (B) بابا کو (C) تجل کو (D) اختر کو
- روف اخبار نکالتا ہے۔ - 87
 (A) بغل سے (B) دراز سے (C) تجل سے (D) ٹوکری سے
- روف، اختر اور تجل کو دیکھ کر ہو جاتا ہے۔ - 88
 (A) پریشان (B) گمصم (C) خاموش (D) حیران
- روف جانے لگتا ہے۔ - 89
 (A) دروازے کی طرف (B) کھڑکی کی طرف (C) تجل کی طرف (D) اختر کی طرف
- روف کو اختر کا کوئی راستے میں ملا۔ - 90
 (A) دوست (B) دشمن (C) افسر (D) واقف کار
- اختر کے مصور دوست کا نام ہے۔ - 91
 (A) نیازی (B) تجل (C) رووف (D) دلبر
- نیازی نے آج صبح کر لی۔ - 92
 (A) دوستی (B) دشمنی (C) خودکشی (D) روائی
- نیازی جانے سے پہلے مر چکا تھا۔ - 93
 (A) گھر (B) ہسپتال (C) ملک (D) شہر
- اختر تجل سے مخاطب ہو کر! انسانیت کی نظروں میں تم ہو۔ - 94
 (A) قاتل (B) دوست (C) دشمن (D) ہمدرد
- تم نے ایک مصور کے فن کو مت کے گھاٹ ہے۔ - 95
 (A) اتنا (B) چڑھایا (C) باندھا (D) کھولا



96۔ اختر جمل سے مطابق ہو کر تمہارے ہاتھ خون سے ہوئے ہیں۔

(D) گندے

(C) صاف

(B) دھلے

(A) رنگے

جوابات

جواب	نمبر شار						
C	4	A	3	D	2	C	1
B	8	C	7	B	6	A	5
C	12	A	11	B	10	B	9
D	16	A	15	C	14	D	13
D	20	C	19	B	18	B	17
D	24	C	23	C	22	C	21
B	28	C	27	D	26	C	25
B	32	A	31	C	30	D	29
C	36	D	35	A	34	C	33
B	40	C	39	B	38	D	37
C	44	C	43	B	42	D	41
B	48	D	47	B	46	A	45
C	52	A	51	C	50	A	49
A	56	B	55	A	54	D	53
B	60	A	59	B	58	D	57
B	64	C	63	D	62	B	61
D	68	B	67	C	66	B	65
A	72	C	71	A	70	B	69
B	76	B	75	B	74	D	73
D	80	A	79	B	78	B	77
B	84	B	83	B	82	B	81
D	88	A	87	D	86	C	85
C	92	A	91	D	90	A	89
A	96	A	95	B	94	B	93